ہفتہ وار رسالہ: 471
WEEKLY BOOKLET: 462

فرامینِ امیرِ اہلِ سنّت

(امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی مختلف کتابوں سے لیے گئے)

(صفحات: 16)

ایمان کا چور کہاں آتا ہے؟	04
شیطان کا سب بڑا اور بُرا ہتھیار	08
دل کو مُردہ کرنے والا ایک کام	10
نا قابلیت کی سب سے بڑی دلیل	16

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

فرامینِ امیرِ اہلِ سنّت

دعائے خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت: یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ ”فرامینِ امیرِ اہلِ سنّت“ پڑھ یا سُن لے اُسے ان فرامین کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما، اس کے ظاہر و باطن کو اچھا کر اور اس کو ماں باپ سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

دُرودِ پاک کی فضیلت

حضرتِ عبدُ الرّحمٰن بن عَوف رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ بے مِثال، بی بی آمِنہ کے لال صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک مرتبہ باہر تشریف لائے تو میں بھی پیچھے ہو لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک باغ میں داخِل ہوئے اور سجدہ میں تشریف لے گئے۔ سجدے کو اتنا طویل کر دیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں اللہ پاک نے رُوحِ مبارَکہ قبض نہ فرمالی ہو۔ چُنانچِہ میں قریب ہو کر بغور دیکھنے لگا، جب سرِ اقدس اُٹھایا تو فرمایا: ”اے عبد الرّحمٰن! کیا ہوا؟“ میں نے اپنا خَدشہ ظاہِر کر دیا تو فرمایا: ”جبرئیلِ امین نے مجھ سے کہا: کیا آپ کو یہ بات خوش نہیں کرتی کہ اللہ پاک فرماتا ہے کہ جو تم پر دُرودِ پاک پڑھے گا میں اس پر رَحمت نازِل فرماؤں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا میں اُس پر سلامتی اُتاروں گا۔“

(مُسندِ امامِ احمد، 1/406، حدیث:11662)

زمانے والے ستائیں، دُرودِ پاک پڑھو
جہاں کے غم جو رُلائیں، دُرودِ پاک پڑھو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

کتاب ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“ سے 28 مدنی پھول

﴿1﴾ جو دُنیا سے ایمان سلامت لے جانے میں کامیاب ہوا وُہی حقیقی معنوں میں کامیاب (ہے) اور جو جنّت کو پالے وُہی بامُراد ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص7)

﴿2﴾ ہر ایک کو اپنے بارے میں یہ خوف رکھنا چاہیے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھ سے کوئی ایسا قَول یا فِعل صادر ہو جائے جس کے سبب مَعاذَ الله! ایمان برباد ہو جائے اور کیا کرایا سب اَکارت (یعنی ضائع) جائے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص30)

﴿3﴾ دین کے مُتَعَلِّق جو بات یقینی طور پر معلوم ہو وُہی بیان کرنی چاہیے، زیادہ عقل کے گھوڑے دوڑانا ایمانیات کے معاملے میں انتہائی خطرناک ہوتا ہے کہ ٹھوکر لگنے پر آدمی بسا اوقات کُفریات کی گہری کھائی میں جا پڑتا ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص33)

﴿4﴾ جو لوگ دنیا ہی کو اپنا سب کچھ بنا بیٹھتے، موت کو بُھلا بیٹھتے اور نیک لوگوں سے رِشتہ تُڑا بیٹھتے ہیں وہ عام طور پر بے لگام ہوتے ہیں۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص117)

﴿5﴾ پریشان حال کو چاہیے کہ الله پاک کی رِضا پر راضی رہے اور اپنے آپ کو سمجھاتے ہوئے دل ہی دل میں کہے کہ شہیدان واَسیرانِ کربلا رضی اللہ عنہم پر جو مصیبتیں آئی تھیں وہ یقیناً مجھ پر آنے والی مصیبتوں سے کروڑوں گُنا زیادہ تھیں مگر اُنہوں نے ہنسی خوشی برداشت کیں اور صبر کر کے جنّت کے حقدار بنے۔ مَیں کہیں بے صبری کر کے آخرت کی سعادت سے محروم نہ ہو جاؤں!(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص122، 123)

﴿6﴾ تکلیف پر صبر کر کے اجر حاصل کرنا چاہیے کیونکہ آفات وبَلِیّات، کَفّارۂ سَیِّآت (یعنی گناہوں کا کَفّارہ) اور باعِثِ ترقیٔ دَرَجات ہوتی ہیں۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص126)

www.dawateislami.net

﴿7﴾ اَمْرَد (یعنی خوبصورت لڑکا) تو آگ ہے آگ! شَہوت کے باوُجود اَمْرَد کا قُرب، اُس کی دوستی، اُس کے گلے میں ہاتھ ڈالنا، اس کے ساتھ مذاق مَسخری، آپس میں کُشتی، کھینچا تانی اور لِپٹا لِپٹی جہنّم میں جھونک سکتی ہے۔ اَمْرَد سے دُور رہنے ہی میں عافیت ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص156)

﴿8﴾ دُنیوی آفت و مصیبت مسلمان کے حق میں اکثر بَہُت بڑی نعمت ہوتی ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص162)

﴿9﴾ گاڑیوں، عمارتوں، دولتوں، صِحّتوں اور طرح طرح کی نعمتوں کی اپنے اوپر کثرتوں کو دیکھ کر ڈر جانا چاہیے کہ کہیں یہ دنیا میں نیکیوں کی جزا نہ ہو اور غُربتوں، آفتوں، بیماریوں اور طرح طرح کی مصیبتوں کا اپنے اوپر سلسلہ دیکھ کر صبر کرنا اور دل بڑا رکھنا چاہیے کہ ہو سکتا ہے یہ آخرت کی راحت سامانیوں کا پیش خَیمہ ہو۔ اللہ پاک سے ہم دونوں جہاں کی بھلائیاں طلب کرتے ہیں۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص163)

﴿10﴾ مصیبتوں کی وجہ سے اللہ پاک پر اعتراض کرکے خود کو ہمیشہ کے لئے جہنّم کے حوالے کر دینے والا شخص بَہُت ہی بڑا بدنصیب ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے سوال جواب، ص165)

﴿11﴾ بِلاضَرورت مصیبت کا اِظہار کرنا اچھی بات نہیں۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص169)

﴿12﴾ صِرف انبیا و مُرسَلین علیہم السّلام، صحابہ و تابعین علیہمُ الرِّضوان اور اولیاءِ کامِلین رحمۃُ اللہِ علیہم کا ہی امتحان نہیں لیا جاتا، عام مسلمان بھی آزمائے جاتے ہیں اور پھر صَبر کر کے خوب اَجر کماتے ہیں۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص172)

﴿13﴾ عالمِ دین کی شانِ عظمت نشان میں بے اَدَبی سے بچنا بہت ضروری ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص352)

﴿14﴾ اَحکامِ شریعت کے مُعاملہ میں زَبان اور دل کو بہت قابو میں رکھنے کی ضرورت ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ معمولی سی لَغزِش ہمیشہ کے لئے جہنّم میں پہنچادے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص365)

﴿15﴾ اللہ پاک کے دیئے ہوئے مال سے فرض ہو جانے کی صورت میں خوش دِلی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے کہ اِس میں دنیا وآخرت کی بے شمار بھلائیاں ہیں۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص383)

﴿16﴾ جہاں مال و دولت کا زور ہوتا ہے وہاں چور آتا ہے اور جہاں کامِل ایمان ہوتا ہے وہاں ایمان کا چور شیطان آتا ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص426)

﴿17﴾ بُری صحبت بُرا رنگ لاتی ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص428)

﴿18﴾ دنیا کی بے انتہا مَحبّت، حلال و حرام کی پروا کئے بِغیر دَھن کمانے کی دُھن اور گناہوں کی کثرت کی نُحُوست بسا اوقات دل سے دین و ایمان کی قدر و منزلت نکال دیتی، کُفر پر خاتمے کا سبب بنتی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونک دیتی ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص456)

﴿19﴾ اللہُ غَفّار جب بخشنے پر آتا ہے تو بڑے سے بڑے گنہگار کو بے حساب بخش دیتا ہے اور جب گرِفت فرمانا چاہتا ہے تو بظاہِر چھوٹے سے گناہ پر بھی پکڑ لیتا ہے لہٰذا اللہ ربُّ العزّت کی رَحمت سے ہرگز ہرگز مایوس نہیں ہونا چاہیے اور اُس کی خُفیہ تدبیر سے بے خوف بھی نہیں رہنا چاہیے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص483)

﴿20﴾ جس کا پھول جیسا بچّہ اچانک فوت ہو جائے اُس کا صدمہ وُہی سمجھ سکتا ہے، مگر واوَیلا مچانے، چیخنے چِلّانے سے بچّہ واپس نہیں آتا، صبر کرنا چاہیے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص490)

﴿21﴾ جس کو ایمان کی حفاظت عزیز ہو اُسے چاہیے کہ وہ مزاحِیہ چُٹکلوں کی کیسٹوں، فلموں، ڈِراموں، گانوں باجوں رومانی اور جاسوسی ناوِلوں، ڈائجسٹوں، عِشقیہ و فِسقیہ افسانوں اور اخباروں کی غیر شرعی تحریروں وغیرہ کے قریب بھی نہ پَھٹکے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص501)

﴿22﴾ ہر اسلامی بھائی کو چاہیے کہ وہ اچھی صُحبَت اختیار کرے، صِرف اور صِرف عُلَمائے اہلسنّت کے مضامین اور انہیں کی کتابوں کا مُطالعہ کرے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص501)

﴿23﴾ زیادہ بولنے والے، غیر سنجیدہ اور مذاق مسخری کے عادی کی زبان سے فُضُولیات کے ساتھ ساتھ کُفرِیّات نکلنے کے کافی خطرات رہتے ہیں۔ اللہ ربُّ العِزَّت ہمیں سنجیدگی اور کم گوئی کی سعادت عنایت کرے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص507)

﴿24﴾ ہر عمل اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ مَحْض ربِّ لَمْ یَزَل کی رِضا کے لئے کرنا چاہیے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص534)

﴿25﴾ ہر ایک کے ساتھ اُس کے ظَرف کے مطابق بات کرنی چاہیے کہ گہری باتیں اُس کو تشویش میں ڈالتیں بلکہ راہ سے بھٹکا سکتی ہیں۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص558)

﴿26﴾ زبان کو بہت سنبھال کر چلانا ضروری ہے کہ جب یہ قینچی کی طرح چلتی ہے تو اس سے کُفرِیّات صادِر ہوتے دیر نہیں لگتی۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص598)

www.dawateislami.net

﴿27﴾ ہمیں شیطان کے وار کو ناکام بناتے ہوئے ہر دم باعمل عالموں کے دامن سے وابستہ رہنا چاہیے تا کہ دینی معلومات ہوتی رہیں ورنہ شیطان کہیں ایمان چِھیننے میں کامیاب نہ ہو جائے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص659)

﴿28﴾ عُلَمائے رَبّانِیّین(رَبّا۔نِی۔یِین) کی بارگاہوں میں حاضِری توبہ کی توفیق ملنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کُڑھنے کا سبب بن سکتی ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص662)

کتاب "مدنی پنج سورہ" سے 4 مدنی پھول

﴿1﴾ اپنے نیک اور جائز کاموں میں بَرَکت داخل کرنے کے لئے ہمیں پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ضرور پڑھ لینا چاہیے۔(مدنی پنج سورہ، ص3)

﴿2﴾ دُعا رائیگاں (یعنی ضائع) تو جاتی ہی نہیں، اِس کا دُنیا میں اگر اثر ظاہر نہ بھی ہو تو آخرت میں اَجر و ثواب مل ہی جائے گا لہٰذا دُعا میں سُستی کرنا مناسب نہیں۔(مدنی پنج سورہ، ص184)

﴿3﴾ فرض روزوں کے عِلاوہ نفل روزوں کی بھی عادت بنانی چاہیے کہ اس میں بے شُمار دینی و دُنیوی فوائد ہیں۔(مدنی پنج سورہ، ص293)

﴿4﴾ جن کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت ہو گیا ہو تو اُن کو چاہیے کہ ان کی طرف سے غفلت نہ کرے، ان کی قبروں پر بھی حاضری دیتا رہے اور ایصالِ ثواب بھی کرتا رہے۔(مدنی پنج سورہ، ص394)

کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" سے 15 مدنی پھول

﴿1﴾ غیبتوں اور گناہوں بھری باتوں سے رشتہ توڑیئے اور اللہ پاک کی یادوں، میٹھے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نعتوں سے رشتہ جوڑیئے۔ خوب دُرود و سلام کے لئے زَبان کا

www.dawateislami.net

استعمال کیجئے اور خوب خوب تلاوتِ قرآنِ پاک کیجئے اور ثواب کا ڈھیروں خزانہ حاصل کیجئے۔

(غیبت کی تباہ کاریاں، ص37)

﴾2﴿ غیبت کی تباہ کاریوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس کی نُحُوست سے عبادت کی نُورانِیَّت رخصت ہو جاتی ہے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص38)

﴾3﴿ عوام و خَواص ہر ایک کو چاہے کہ مُحتاط زندگی گزاریں ایسے مُباح اعمال و اَفعال سے بھی اپنے آپ کو بچائیں جو کہ فتحِ بابِ غیبت یعنی غیبت کا دروازہ کُھلنے کا سبب بنیں۔

(غیبت کی تباہ کاریاں، ص83)

﴾4﴿ شَماتَت (یعنی مسلمان کی تکلیف پر خوشی کے اظہار) سے پرہیز کیجئے۔

(غیبت کی تباہ کاریاں، ص119)

﴾5﴿ جب کوئی مسلمان کسی گناہ سے توبہ کر لے تو اب اُس گناہ کے بارے میں اُس کو شرمندہ نہیں کرنا چاہیے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص129)

﴾6﴿ بے جا بَک بَک کی عادت آدمی کو نہ بولنے کا بُلواتی اور ناکوں چنے چَبواتی ہے۔

(غیبت کی تباہ کاریاں، ص129)

﴾7﴿ مَعاذَ اللہ! صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم کو گالیاں دینا گناہ، بہت سخت گناہ، قطعی حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص196)

﴾8﴿ زبان اگرچہ بظاہر گوشت کی ایک چھوٹی سی بوٹی ہے مگر یہ خدائے رحمٰن کی عظیم الشّان نعمت ہے۔اِس نعمت کی قدر تو شاید گونگا ہی جان سکتا ہے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص222)

﴾9﴿ زبان کا دُرُست استعمال جنّت میں داخل اور غلط استعمال جہنّم سے واصِل کر سکتا ہے۔

(غیبت کی تباہ کاریاں، ص222)

﴿10﴾ نیک بندوں کے ساتھ دعا میں شرکت بہت بڑی سعادت ہے۔
(غیبت کی تباہ کاریاں، ص258)

﴿11﴾ کسی مسلمان کے مُتعلّق جَھٹ پَٹ غلط رائے نہیں قائم کر لینی چاہیے، ہمیں کیا معلوم کہ اللہ کی بارگاہ میں کس کا کیا مقام ہے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص345)

﴿12﴾ ہمیشہ حلال روزی کمانا، کھانا اور کھلانا چاہیے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص379)

﴿13﴾ اِنفرادی کوشش دینی کاموں کی جان ہے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص458)

﴿14﴾ اِنفرادی کوشش کی روح مِلنساری ہے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص458)

﴿15﴾ اِنفرادی کوشش والے کے لئے مُخاطَب (یعنی جس سے بات کر رہا ہے اُس) کی نفسیات پَر کھنا بے حد ضروری ہے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص458)

کتاب ”پردے کے بارے میں سوال جواب“ سے 7 مدنی پھول

﴿1﴾ خاوند اپنی بیوی کا، باپ اپنے بچوں کا اور ہر شخص اپنے اپنے ماتَحتوں کا ایک طرح سے ”حاکم“ ہے اور ہر حاکم سے اُس کے ماتحتوں کے بارے میں بروزِ محشر باز پُرس ہوگی۔
(پردے کے بارے میں سوال جواب، ص61)

﴿2﴾ شیطان کے پاس مَردوں کو برباد کرنے کے لئے سب سے بڑا اور بُرا ہتھیار ”عورت“ ہے۔(پردے کے بارے میں سوال جواب، ص97)

﴿3﴾ میاں بیوی کو چاہیے کہ آپس میں رَوَادَارِی و مَحبّت سے رہیں، دونوں ایک دوسرے کے حُقُوق پر نظر رکھیں اور ان کو ادا بھی کرتے رہیں۔ (پردے کے بارے میں سوال جواب، ص118)

﴿4﴾ مسلمانوں کی ترقّی میں پردہ نہیں درحقیقت بے پردَگی رُکاوٹ بنی ہوئی ہے۔
(پردے کے بارے میں سوال جواب، ص152)

﴿5﴾ شَرعی پردہ(یعنی اسلامی پردہ)ترک نہ کیا جائے کہ یہ عظیم نیکی ہے اور بے پردَگی سخت گناہ (ہے)۔(پردے کے بارے میں سوال جواب، ص198)

﴿6﴾ اپنے سے کم مرتبہ فرد سے دعا کروانا انبیاو مُرسَلین علیہم السّلام اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کا طریقہ رہا ہے۔(پردے کے بارے میں سوال جواب، ص305)

﴿7﴾ صِدقِ دل سے مانگی جانے والی دعائیں اللہ و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مہربانی سے قبول ہوتیں، اِلتجائیں سُنی جاتیں اور مُرادیں بَر آتی ہیں۔(پردے کے بارے میں سوال جواب، ص306)

کتاب ”نماز کے احکام“ سے 3 مدنی پھول

﴿1﴾ ہمیں سنّتوں پر عمل طِبّی فوائد پانے کے لئے نہیں صِرف و صِرف رِضائے الٰہی کی خاطر کرنا چاہیے۔(نماز کے احکام، ص 93)

﴿2﴾ مسلمانوں کو مکان کی غیر واجبی بہتری(یعنی فضول سجاوٹ وغیرہ)کے بجائے آخرت کی حقیقی بہتری(یعنی آخرت سنوارنے)پر نظر رکھنی چاہیے۔(نماز کے احکام، ص 114)

﴿3﴾ وہ مسلمان بڑا بد نصیب ہے جو دُرُست قرآن شریف پڑھنا نہیں سیکھتا۔
(نماز کے احکام، ص 211)

کتاب ”فیضان نماز“ سے 13 مدنی پھول

﴿1﴾ جب کوئی مصیبت آجائے یا بَلا نازل ہو یا کوئی نازک معاملہ دَرپیش ہو تو فوراً نماز کا سہارا لے لینا چاہیے۔(فیضانِ نماز، ص25)

﴿2﴾ اللہ پاک اپنے نیک بندوں کے طُفیل لوگوں سے آفات و عذابات دور کرتا ہے۔
(فیضانِ نماز، ص53)

﴿3﴾ ہو سکے تو جگہ بدل بدل کر نماز پڑھنی چاہیے، جہاں جہاں نماز پڑھیں گے ذکر و دُرُود کریں گے وہ تمام مقامات قیامت کے روز گواہی دیں گے۔ (فیضانِ نماز، ص66)

﴿4﴾ بے شک نماز نہایت عظیم الشّان عبادت ہے اس کی برکت سے صرف اور صرف بدنصیب لوگ ہی محروم رہ سکتے ہیں۔ (فیضانِ نماز، ص71)

﴿5﴾ بندے کو چاہیے کہ وہ جس قدر ہو سکے اپنی نیکیاں چھپائے۔ اپنے نفل روزہ، نماز، حج و عمرہ، صدقہ و خیرات، دینی خدمات وغیرہ کا بِلاوجہ ڈھنڈورا نہیں پیٹنا چاہیے۔ (فیضانِ نماز، ص79)

﴿6﴾ جب کبھی خوشی کی خبر ملے دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرنا یا سجدۂ شُکر کر لینا چاہیے۔ (فیضانِ نماز، ص273)

﴿7﴾ نماز اطمینان و سکون سے پڑھنی چاہیے تا کہ وہ قبولیت کی منزل تک پہنچ سکے۔ (فیضانِ نماز، ص322)

﴿8﴾ اگر آپ خُشُوع و خُضُوع سے نمازیں پڑھنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے گناہوں سے پرہیز کیجیے۔ (فیضانِ نماز، ص341)

﴿9﴾ نماز میں خشوع لانے کے لیے جو بھی شے خشوع میں خَلَل ڈالتی ہو ممکنہ صورت میں اسے دور کر دیجیے۔ (فیضانِ نماز، ص417)

﴿10﴾ زیادہ ہنسنا غفلت میں ڈالنے والا غیر مناسب اور دل کو مردہ کر دینے والا کام ہے۔ (فیضانِ نماز، ص347)

﴿11﴾ قبرستان کا ویرانہ دنیا کی آسائشوں اور تمام تر راحت سامانیوں کی بربادیوں کا پتا دیتا ہے۔ (فیضانِ نماز، ص477)

﴿12﴾ اللہ کے نیک بندوں کی نیکیوں ان کی صحبتوں اور ان کی دعاؤں سے دوسروں کو نفع

www.dawateislami.net

پہنچتا ہے۔(فیضانِ نماز، ص488)

﴿13﴾ بے شک جنّت اللہ ربُّ العِزَّت کی بہت بڑی نعمت ہے ہم سبھی کو اسے پانے کی تمنّا کرنی اور اس کے طلب میں خوب عبادت کرنی اور نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شفاعت سے جنّت الفردوس میں داخلے کی خوب اُمّید رکھنی چاہیے۔(فیضانِ نماز، ص539)

کتاب "بیاناتِ عطّاریہ (جلد:1)" سے 16 مدنی پھول

﴿1﴾ جو دنیاوی نعمت سے دل لگاتا ہے وہ غفلت کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔

(رسالہ: غفلت، ص19۔ بیانات عطّاریہ، 1/19)

﴿2﴾ غفلت بندے کو ربُّ العِزَّت سے دور کر دیتی ہے۔

(رسالہ: غفلت، ص19۔ بیانات عطّاریہ، 1/19)

﴿3﴾ دنیا کی ہر آسائش میں آزمائش ہے۔(رسالہ: خزانے کے انبار، ص10۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/75)

﴿4﴾ جسے مال دنیا ملنے کے ساتھ ساتھ راہ خدا میں خرچ کرنے کا جذبہ بھی مل گیا وہ سعادت مند ٹھہرا۔(رسالہ: خزانے کے انبار، ص24۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/89)

﴿5﴾ مال و دولت کی مَحبّت انسان کو خواری وذِلّت کے عَمِیق (یعنی گہرے) گڑھے میں دھکیل دیتی ہے۔(رسالہ: خزانے کے انبار، ص25۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/90)

﴿6﴾ عقل مند وہی ہے جو موت سے قبل موت کی تیاری کرتے ہوئے نیکیوں کا ذخیرہ اِکٹھا کر لے۔(رسالہ: بادشاہوں کی ہڈیاں، ص11۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/116)

﴿7﴾ دنیا و آخرت کی پریشانیوں کا حل اللہ پاک اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی فرمانبرداری میں ہے۔(رسالہ: کفن چوروں کے انکشافات، ص17۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/142)

www.dawateislami.net

﴿8﴾ مسلمان کا ہر کام اللہ اور اُس کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوشنودی کے لئے ہونا چاہیے۔(رسالہ: کفن چوروں کے انکشافات، ص16۔ بیانات عطّاریہ، 1/141)

﴿9﴾ ہمیشہ نمازِ باجماعت کا اِہتمام کیجئے ہر گز کوتاہی نہ فرمائیے۔

(رسالہ: کفن چوروں کے انکشافات، ص24۔ بیانات عطّاریہ، 1/146)

﴿10﴾ کسی کو بھی اپنے علم یا عبادت پر ناز نہیں کرنا چاہیے۔

(رسالہ: بُرے خاتمے کے اسباب، ص18۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/169)

﴿11﴾ ایمان کی حفاظت کی دعا سے غفلت نہیں کرنی چاہیے۔

(رسالہ: مردے کے صدمے، ص23۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/234)

﴿12﴾ جامع شرائط پیر سے بیعت کر کے اس کی مُستَقِل دعاؤں کی پناہ میں آجانا چاہیے۔

(رسالہ: مردے کے صدمے، ص23۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/234)

﴿13﴾ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم واولیائے عُظّام رحمۃُ اللہِ علیہم کی محبّت ونسبت بھی عذابِ قبر سے بچالیتی ہے۔(رسالہ: مردے کے صدمے، ص26۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/237)

﴿14﴾ دولت سے دوا تو مِل سکتی ہے لیکن شفا خریدی نہیں جاسکتی۔

(رسالہ: قیامت کا امتحان، ص19۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/331)

﴿15﴾ دولتِ دنیا کو اپنا سب کچھ سمجھ بیٹھنا دانشمندی (یعنی عقل مندی) نہیں۔

(رسالہ: قیامت کا امتحان، ص25۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/337)

﴿16﴾ رزقِ حلال کی طلب میں ہر گز ایسی مصروفیت مت رکھیے جو نمازوں سے غافل کر دے۔(رسالہ: قیامت کا امتحان، ص25۔ بیاناتِ عطّاریہ، 1/337)

کتاب "بیاناتِ عطّاریہ (جلد:2)" سے 21 مدنی پھول

﴿1﴾ جن خوش نصیبوں کے ماں باپ زندہ ہیں ان کو چاہیے کہ روزانہ کم از کم ایک بار ان

www.dawateislami.net

کے ہاتھ پاؤں ضرور چوما کریں۔(رسالہ:سمندری گنبد،ص5۔بیاناتِ عطّاریہ،2/24)

﴿2﴾ ماں یا باپ کی آواز پر ہرگز اپنی آواز بلند نہ ہونے دیجیے۔

(رسالہ:سمندری گنبد ص5۔بیاناتِ عطّاریہ،2/24،25)

﴿3﴾ والدین کے حُقُوق بہت زیادہ ہیں ان سے بَرِیُّ الذّمہ ہونا ممکن نہیں ہے۔

(رسالہ:سمندری گنبد،ص12۔بیاناتِ عطّاریہ،2/31)

﴿4﴾ وہ شخص بڑا خوش نصیب ہے جو ماں باپ کو خوش رکھتا ہے۔

(رسالہ:سمندری گنبد،ص15۔بیاناتِ عطّاریہ،2/34)

﴿5﴾ ہر ایک کو چاہیے کہ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے اور بِلا مَصلَحتِ شَرعی ان کے احترام میں کمی نہ کرے۔(رسالہ:احترامِ مسلم،ص17۔بیاناتِ عطّاریہ،2/69)

﴿6﴾ احترامِ مسلم کا تقاضا یہ ہے کہ ہر حال میں ہر مسلمان کے تمام حقوق کا لحاظ رکھا جائے۔

(رسالہ:احترامِ مسلم،ص26۔بیاناتِ عطّاریہ،2/78)

﴿7﴾ جب انسان اپنے آپ کو"اَہَم"نہ سمجھے تو اسے کسی کے نہ"پوچھنے"کا غم بھی نہیں پہنچتا۔

(رسالہ:شیطان کے بعض ہتھیار،ص14۔بیاناتِ عطّاریہ،2/13)

﴿8﴾ مسلمان دوسرے مسلمان کا مُحافِظ اور غمخوار ہوتا ہے۔

(رسالہ:ظلم کا انجام،ص25۔بیاناتِ عطّاریہ،2/196)

﴿9﴾ لڑنا جھگڑنا مسلمان کا شیوہ(یعنی طریقہ) نہیں۔

(رسالہ:ظلم کا انجام،ص25۔بیاناتِ عطّاریہ،2/196)

﴿10﴾ جس کے ساتھ لوگ زیادہ مُنسلِک ہوتے ہیں اس سے بندوں کی حق تَلَفیوں کے صُدور کا اِمکان بھی زیادہ ہوتا ہے۔(رسالہ:ظلم کا انجام،ص52۔بیاناتِ عطّاریہ،2/223)

www.dawateislami.net

﴿11﴾ مسلمانوں کی دلجوئی کی نیّت سے چھوٹوں کے ساتھ مُشْفِقانہ اور بڑوں کے ساتھ مُؤَدّبانہ لہجہ رکھئے۔(رسالہ: ظلم کا انجام، ص59۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/230)

﴿12﴾ بات چیت کرتے ہوئے بلکہ کسی بھی حالت میں قہقہہ نہ لگائیے کہ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کبھی قَہقَہہ نہیں لگایا۔(رسالہ: ظلم کا انجام، ص60۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/231)

﴿13﴾ ہمیشہ مُخاطَب کے ظرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے۔
(رسالہ: ظلم کا انجام، ص62۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/233)

﴿14﴾ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجیے۔
(رسالہ: ظلم کا انجام، ص62۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/233)

﴿15﴾ حیا کی نَشو و نُما میں ماحول اور تربیَّت کا بہت عمل دَخل ہے۔
(رسالہ: باحیا نوجوان، ص12۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/326)

﴿16﴾ حیا جتنی زیادہ ہو اتنی ہی اچھی ہے۔(رسالہ: باحیا نوجوان، ص15۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/329)

﴿17﴾ باحیا ہمیشہ باادب بھی ہوتا ہے۔(رسالہ: باحیا نوجوان، ص58۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/372)

﴿18﴾ باحیا خواتین خواہ کچھ بھی ہو جائے بے پردگی نہیں کیا کرتیں۔
(رسالہ: زخمی سانپ، ص8۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/431)

﴿19﴾ حقیقت تو یہ ہے کہ انسان کا ظاہر اس کے دل کا نمائندہ ہے۔
(رسالہ: اسلامی پردہ، ص9۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/452)

﴿20﴾ پردہ کرنے میں جتنی زیادہ تکلیف ہوگی اتنا ہی ثواب بھی اِن شاءَاللہ زیادہ ملے گا۔
(رسالہ: اسلامی پردہ، ص17۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/460)

﴿21﴾ باعِزَّت اور حیادار عورت کے لیے اس کی عِصمَت یعنی پاک دامنی سب سے قیمتی چیز ہے۔(رسالہ: اسلامی پردہ، ص23۔ بیاناتِ عطّاریہ،2/466)

www.dawateislami.net

کتاب ”بیاناتِ عطّاریہ (جلد:3)“ سے 15 مدنی پھول

﴿1﴾ ہماری زندگی کے لمحات بھی انمول ہیرے ہیں اگر ان کو ہم نے بے کار ضائع کر دیا تو حَسرت وندامت کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔(رسالہ:انمول ہیرے، ص3۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/19)

﴿2﴾ زندگی کا جو دن نصیب ہو گیا اسی کو غنیمت جان کر جتنا ہو سکے اس میں اچھے کام کر لیے جائیں تو بہتر ہے۔(رسالہ:انمول ہیرے، ص7۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/23)

﴿3﴾ ہمیں اس بات کا احساس ہو یا نہ ہو مگر یہ حقیقت ہے کہ ہم اپنی موت کی منزل کی طرف نہایت تیزی کے ساتھ رَواں دَواں ہیں۔(رسالہ:انمول ہیرے، ص7۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/23)

﴿4﴾ کامیاب و عقل مند وہی ہے جو دوسروں کو مرتا دیکھ کر اپنی موت یاد کرے اور قبر و آخرت کی تیاری کر لے۔(رسالہ:ویران محل، ص11۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/54)

﴿5﴾ کسی نیکی کو چھوٹی سمجھ کر نہیں ترک کرنا چاہیے کیا پتا وہی چھوٹی نظر آنے والی نیکی اللہ پاک کی بارگاہ میں قبول ہو جائے۔(رسالہ:نہر کی صدائیں، ص8۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/76)

﴿6﴾ لذیذ غذائیں مزے لے لے کر کھانے والوں کو جہنّم کی بھیانک غذاؤں کو نہیں بھولنا چاہیے۔(رسالہ:نہر کی صدائیں، ص17۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/85)

﴿7﴾ عِیادت کے موقع پر مریض یا دُکھی شخص کے سامنے اپنے چہرے پر رَنج و غم کی کیفیت نمایاں کیجیے۔(رسالہ:نہر کی صدائیں، ص21۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/89)

﴿8﴾ مریض کے گھر والوں سے بھی اظہارِ ہمدردی کیجیے اور جو خدمت یا تعاون کر سکتے ہوں کیجیے۔(رسالہ:نہر کی صدائیں، ص21۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/89)

﴿9﴾ مریض کے پاس جا کر اس کی طبیعت پوچھئے اور اس کے لیے صحت و عافیت کی دعا کیجئے۔
(رسالہ:نہر کی صدائیں، ص21۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/89)

www.dawateislami.net

﴿10﴾ مریض سے اپنے لیے دعا کروایئے کہ مریض کی دعا رَدّ نہیں ہوتی۔

(رسالہ: نہر کی صدائیں، ص21۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/89)

﴿11﴾ دولت سے دوست تو مل سکتے ہیں مگر وفا نہیں مل سکتی۔

(رسالہ: پُراسرار بھکاری، ص14۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/196)

﴿12﴾ دولت سببِ ہلاکت تو ہو سکتی ہے مگر اس کے ذریعے موت نہیں ٹالی جا سکتی۔

(رسالہ: پُراسرار بھکاری، ص14۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/196)

﴿13﴾ دولت سے شہرت تو حاصل ہو سکتی ہے مگر عزّت حاصل نہیں ہو سکتی۔

(رسالہ: پُراسرار بھکاری، ص14۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/196)

﴿14﴾ اپنے آپ کو قابل سمجھنا یہی ناقابلیّت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

(رسالہ: کالے بچھو، ص8۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/223)

﴿15﴾ اپنے آپ کو جو شیطان سے محفوظ سمجھے بس سمجھو اس پر شیطان کامیاب ہو چکا۔

(رسالہ: قومِ لوط کی تباہ کاریاں، ص24۔ بیاناتِ عطّاریہ، 3/389)

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے محلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

اگلے ہفتے کا رسالہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net